اَلْعٰدِیٰت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْعٰدِیٰتِ ضَبْحًا ۙ﴿۱﴾	ان سرپٹ دوڑانے والے گھوڑوں کی قسم جو ہانپ اٹھتے ہیں۔
فَالْمُوْرِیٰتِ قَدْحًا ۙ﴿۲﴾	پھر پتھروں پر نعل مار کر آگ نکالتے ہیں۔
فَالْمُغِیْرٰتِ صُبْحًا ۙ﴿۳﴾	پھر صبح کو چھاپہ مارتے ہیں۔
فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۙ﴿۴﴾	پھر اس وقت گرد اڑاتے ہیں۔
فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۙ﴿۵﴾	پھر اس وقت دشمن کی فوج میں جا گھستے ہیں۔
اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۚ﴿۶﴾	کہ انسان اپنے پروردگار کا بڑا ناشکرا ہے۔
وَاِنَّهٗ عَلٰی ذٰلِكَ لَشَهِیْدٌ ۚ﴿۷﴾	اور وہ اس بات سے آگاہ بھی ہے۔

وَإِنَّهُۥ لِحُبِّ ٱلْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ﴿٨﴾	اور بیشک وہ مال سے بہت محبت کرنے والا ہے۔
أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِى ٱلْقُبُورِ ﴿٩﴾	کیا وہ اس وقت کو نہیں جانتا کہ جب مردے قبروں میں سے باہر نکال لئے جائیں گے۔
وَحُصِّلَ مَا فِى ٱلصُّدُورِ ﴿١٠﴾	اور جو بھید دلوں میں ہیں وہ ظاہر کر دیئے جائیں گے۔
إِنَّ رَبَّهُم بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌۢ ﴿١١﴾	بیشک ان کا پروردگار اس روز ان سے خوب واقف ہو گا۔